

اقا حسین او مولیٰ حسین او

بانروتو کٹ چکے ہیں گھوڑے سے گر رہے ہیں
 مشکی پکڑ رہے ہیں یونہی اگے بڑھ رہے ہیں
 مشکی یہ گر نہ جائے اقا حسین او

پیاری سکینہ اونہ خیمے میں پہنچ جاؤں
 پانی تمہیں پلاؤں قربان تم پہ جاؤں
 پیاسی ہی رہ نہ جائے اقا حسین او

خبر شکن کا بیٹا ہے چاند جیسا مکھڑا
 بانرو نہیں ہوا کیا حق کا علم اٹھایا
 اسلام کو بچانے اقا حسین او

اِک تیر ایسا ایا ظلم و ستم کو ڈھایا
 گھوڑے سے پھر گرایا پیاسونہ کو وہ مرو لایا
 عباس کو بچانے اقا حسین او

احمد کا وہ نواسا اور تین دن کا پیاسا
 دو جگ کا جو سہارا مانند صقراء دورا
 عباس جب پکارے اقا حسین او

صحراء میں گونجا ماتم نہر فرات پر نم
 سقاء نے تورا ہے دم شہ کی کمر ہوئی خم
 ہر جانر یہیں نداء ہے اقا حسین او

انسوز بہاؤ دیکھو ماتم اٹھاؤ دیکھو
 جانر اپنی کھوؤ دیکھو برہان دین کو دیکھو
 ڈوبے ہیں غم میں کیسے اقا حسین او

